"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ربوہ

تحریک جدید

ماہنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ستمبر ۱۹۷۵ء - تبوک ۱۳۵۴ ہش

9
1975

— ایڈیٹر —

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

تبوک ۱۳۵۴ھ ش

(ستمبر ۱۹۷۵ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان	پانچ روپے
فی پرچہ	پچاس پیسے
بیرونی ممالک (بحری ڈاک)	ایک پونڈ
" " (ہوائی ڈاک)	دو پونڈ

ترتیب

• دعا ـ دعا ـ دعا	(اداریہ)	۲
• اقتباس ـ ایک شعر		۴
• احبابِ جماعت کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مختصر پیغام۔		۵
• لائبیریا میں جلسۂ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم		۷
• آپ پہ اے محسنِ نوعِ بشر لاکھوں سلام (نظم)		۱۳
• مبلغینِ کرام کے خطوط		۱۴

پبلشر:۔ عبداللطیف خان

پرنٹر:۔ سیّد عبدالحی

مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:۔ ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:۔ ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:۔ ۷۶۷۶

کتابت:۔ حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۱ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبوک ۱۳۵۴ھ

(ستمبر ۱۹۷۵ء)

ادارتیہ

دُعا ــــــ دُعا ــــــ دُعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کچھ عرصہ سے علیل چلی آرہی ہے۔ اگرچہ احتیاط و علاج کے نتیجہ میں افاقہ تو ہے لیکن یہ افاقہ بہت زیادہ تسلی بخش نہیں چنانچہ اس کیفیت کے پیشِ نظر حضور تشخیص و علاج کی غرض سے بیرونِ پاکستان تشریف لے گئے ہیں ہم سب کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں ــــ اور کرتے رہیں ــــ کہ وہ ذات جو حقیقی شافی ہے اپنے خاص فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جلد صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور حضور کو نہایت فعّال لمبی عمر سے نوازے۔ جماعت کی ترقی کا ایک بہت اہم دور حضور کے وجود باجود سے وابستہ ہے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بہت سی ترقیات کا تعلق حضور کو القا کی گئی سکیموں سے تعلق رکھتا ہے حضور کے انتخاب خلافت کے ساتھ جو پیشگوئیاں وابستہ ہیں ان کا پورا ہونا سلسلہ کی تاریخ کے لئے ایک نہایت ہی اہم سنگِ میل کا درجہ رکھتا ہے بلکہ اس سنگِ میل کو نہایت صحت کے ساتھ ایک اہم منزل بھی کہا جا سکتا ہے ہماری تاریخ میں منزلوں پر منزلیں آتی چلی جائینگی اور ہر منزل اگلی منزل کا پتہ دیتی رہے گی۔ یہ ایک لاانتہا مسافت کا سفر ہے اور اس کے لئے لاانتہا منزلیں راہ میں آئیں گی۔ خلافتِ ثالثہ جس منزل کی طرف لے جا رہی ہے وہ ایک بہت ہی اہم منزل ہے بلکہ اس منزل کو تو ایک موڑ بھی کہا جا سکتا ہے غلبۂ اسلام کی تیاری سے آگے بڑھ کر غلبۂ اسلام کا حصول۔ اس موڑ کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کو تیار فرما رہے ہیں۔ ان تمام باتوں کے پیشِ نظر ہم سب کا یہ

فرض۔ دینی فرض ہو جاتا ہے کہ حضور کی صحت و سلامتی کے لئے اپنی دعاؤں کو وقف کریں اور اپنی زندگیوں کو غلبۂ اسلام کے حصول کی راہ میں ہر قربانی کے لئے تیار کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس موقعہ پر ہم ایک اَور بات کی طرف بھی اپنے قارئین کی توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں اور وہ ہے حضور کا پیغام جو حضور نے ربوہ سے روانگی کے وقت احبابِ جماعت کو دیا۔ اس میں ذمہ داریوں کو احسن طریق پر نبھانے اور غلبۂ اسلام کی تیاری کرنے کے علاوہ ایک اَور بات کی طرف خصوصی طور پر توجہ دلائی گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ احمدیہ جماعت کسی کی دشمن نہیں سب کی خیر خواہ ہے اور سب کے لئے دعا کرنا اس کا فرضِ اوّلین ہے۔ دُنیا ہمارے ساتھ جو سلوک چاہے کرے ہم نے بہرکیف ان کی بھلائی کو پیشِ نظر رکھنا ہے۔ ان کی بہبود کے لئے کوشش کرنی ہے اور ان کے لئے دعاؤں میں اپنے آپ کو مصروف رکھنا ہے۔ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت کا دم بھرنے والوں سے ہمیں پیار نہیں ہوگا تو اَور کس سے ہوگا۔ ہم ان کے لئے دعائیں نہیں کریں گے تو اَور کس کے لئے کریں گے۔ عشقِ رسولؐ کا کسی کا دعویٰ سچّا ہے یا جھوٹا اس سے ہمیں غرض نہیں ہم نے تو ان کے لئے دُعا اِس لئے کرنی ہے کہ ان کا دعویٰ حُبِّ رسولؐ کا ہے۔

اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے دعا کرنے کی ایک اَور وجہ بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ اسلام کی ایک فوج ہے جو اسلام کو دُنیا میں غالب کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قائم کی ہے۔ اور اگرچہ اس فوج میں داخل تو سبھی مذاہب کے پیرو ہوں گے لیکن اِس فوج میں بھرتی ہونے کا سب سے پہلا موقع مسلمان بھائیوں کو ملنا چاہیئے۔ اِسی لئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب مہدی کا ظہور ہو تو میرا اُس سے سلام کہیں یعنی مسلمان اس کے پاس جائیں اور اس کی اطاعت اختیار کریں اور اس کے ساتھ مل کر دین کی اشاعت کریں تاکہ اسلام کو غلبہ حاصل ہو۔

جماعت کی ایک بہت بڑی اکثریّت مسلمان بھائیوں ہی سے جماعت میں شامل ہوئی ہے اور آئندہ بھی زیادہ تر جماعت کی رُکنیّت مسلمان بھائیوں ہی نے اختیار کرنی ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد مسلمان بھائیوں کو توفیق عطا فرمائے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی واضح پیشگوئیوں کے مطابق ظہور کرنے والے مسیح اور مہدی کی دینی فوج میں داخل ہو کر اسلام کو دُنیا میں غالب کریں۔ دن پر دن گزرتے جا رہے ہیں اور سال پر سال بیتتا جا رہا ہے۔ اسی طرح زندگیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ ہم میں سے کوئی شخص کیوں اپنی زندگی کو بیکار گذرنے دے۔ کیوں نہ اس کا صحیح مصرف کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ تمام مسلمان بھائیوں کے لئے دعا کریں اور ہماری یہ دعائیں درجۂ قبولیّت حاصل کریں اور بہتر نتائج پیدا کریں۔ آمین

اقتباس

حقیقی راحت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"ایک جہنم تو وہ ہے جس کا مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے وعدہ دیا ہے اور دوسرے یہ زندگی بھی اگر اللہ تعالیٰ کے لئے نہ ہو تو جہنم ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے انسان کا تکلیف سے بچانے اور آرام دینے کے لئے متولی نہیں ہوتا۔ یہ خیال مت کرو کہ کوئی ظاہری دولت یا حکومت، مال و عزت، اولاد کی کثرت کسی شخص کے لئے کوئی راحت یا اطمینان سکینت کا موجب ہو جاتی ہے اور وہ دم نقد بہشت ہی ہوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ وہ اطمینان اور وہ تسلی اور وہ تسکین جو بہشت کے انعامات میں سے ہیں اِن باتوں سے نہیں ملتی۔ وہ خدا ہی میں زندہ رہنے اور مرنے سے مل سکتی ہے جس کے لئے انبیاء علیہم السلام خصوصاً ابراہیم اور یعقوب علیہما السلام کی بھی وصیت تھی کہ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔ لذاتِ دُنیا تو ایک قسم کی ناپاک حرص پیدا کر کے طلب اور پیاس کو بڑھا دیتی ہیں۔"

(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۰ء)

ایک شعر

ہماں بہ کہ جاں در رہِ او فشانم
جہاں را چہ نقصاں اگر من نمانم

ترجمہ:- یہی بہتر ہے کہ میں اس کی راہ میں جان قربان کر دوں اگر میں نہ رہوں تو دُنیا کا کیا نقصان ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اِس شعر میں انسانی زندگی کے بہترین مصرف کی طرف ہماری توجہ مبذول فرماتے ہیں۔ اگرچہ ذکر اپنا ہے کہ جب میرے نہ ہونے سے دُنیا کو کوئی نقصان نہیں ہے تو پھر یہ کیوں بہتر نہیں کہ میں اپنی زندگی اپنے مالکِ حقیقی کی راہ میں قربان کر دوں حقیقت یہ ہے کہ اگر انسان اپنی زندگی پر غور کرے تو اسے معلوم ہو جائے کہ لوگ دُنیا میں آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ ہر شخص جو اِس دُنیا میں آتا ہے اسے یہاں سے جانا ہے۔ اور اگرچہ عارضی اور وقتی طور پر ہر شخص کے چلے جانے کا اس کے اعزاء و اقارب کو افسوس ہوتا ہے لیکن دُنیا کے کام یونہی چلتے رہتے ہیں۔ گویا کہ حقیقتاً کسی انسان کے دُنیا میں ہونے یا نہ ہونے سے چنداں فرق نہیں پڑتا۔ اِس صورت میں زندگی کو اس کے لئے کیوں نہ وقف کر دیا جائے جو زندگی کا حقیقی مالک اور جس کے لئے زندگی وقف کرنے سے زندگی حقیقی طور پر مفید بن جاتی ہے اور اسے جاودانی حاصل ہو جاتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احبابِ جماعت کے نام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا محبت بھرا پیغام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باہمی پیار اور اتحاد سے ہیں میری صحت کیلئے جماعت کیلئے اور وطن عزیز کیلئے دعائیں کرتے رہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خُدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هُوَ النَّاصِرُ

عزیز بھائیو اور بہنو! اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

گذشتہ کئی ماہ سے خاکسار بیمار چلا آرہا ہے۔ اگرچہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی افاقہ ہے لیکن ابھی پوری صحت ہونے میں نہیں آرہی طبّی مشورہ بھی یہی ہے بزرگانِ جماعتِ پاکستان بھی یہی مشورہ دے رہے ہیں اور بیرونِ پاکستان کے دوست بھی یہ خواہش رکھتے ہیں کہ میں باہر جاکر تشخیص اور علاج کرواؤں۔

اس لئے دعاؤں اور استخارہ کے بعد چند ہفتوں کے لئے پاکستان سے باہر جارہا ہوں سب دوست دعا فرماویں کہ اللہ الشافی محض اپنے فضل و کرم سے تشخیص و علاج کا یہ زمانہ مختصر کردے اور میں جلد تر صحت کے ساتھ واپس لوٹوں۔ آمین

ہمارے ربِّ کریم نے جو ذمہ داریاں ہمارے کمزور کندھوں پر ڈالی ہیں اور ان فرائض کی ادائیگی پر جن بشارتوں کا وعدہ کیا ہے وہ ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم کامل اطاعت کے ساتھ، پورے جذبۂ ایثار کے ساتھ، ساری شرائط کے ساتھ، عملِ صالح کے ہر پہلو کو حسین بناتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت کا نمونہ پورے اندرونی اتحاد کے ساتھ اور بنی نوع انسان کی کامل ہمدردی اور خیر خواہی کے ساتھ دُنیا کے سامنے پیش کریں اور حضرت خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھالنے والے ہوں۔ یاد رکھیں کہ ہم کسی کے بھی دشمن نہیں سب کے لئے ہی دعائیں کرنے والے ہیں سب کے لئے ہی اپنے ربِّ کریم سے خیر کے طالب ہیں اور پورا بھروسہ رکھتے ہیں کہ ہمارا محبوب خدا دُنیا کی نجات کے سامان پیدا کرے گا اور نوعِ انسانی اس کے قدموں میں اکٹھی ہوجائے گی اور اُمّتِ واحدہ بن جائے گی۔ ہر دِل میں محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار موجزن ہو جائے گا۔

پس آپس میں بھی پیار اور اتحاد سے رہیں اور نوعِ انسانی کے لئے بھی دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دُکھوں کو حقیقی سُکھ میں بدل دے۔

جہاں آپ میرے لئے اور جماعت کے لئے دعائیں کر رہے ہوں گے وہاں اپنے عزیز وطن کے لئے بھی دعائیں کریں کہ خوشحالی، استحکام اور ترقیات کے سامان پیدا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اس کی رحمت کے سایہ میں، اس کی رضا کی جنتوں میں آپ بھی اور ہم بھی اپنی زندگی کے دن گزاریں۔ آمین

آپ کے لئے ہر آن دعائیں کرنے والا

آپ کا امام

خاکسار

مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث

۴ ظہور ۱۳۵۴ ہش

۴ اگست ۱۹۷۵ء

ایک مطالبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"اگر ہماری جماعت تعاون کے ساتھ اِس بات کے پیچھے پڑ جائے کہ اسلامی تعلیم کو رائج کرنا ہے اس کے متعلق کتابیں لکھی جائیں سوال و جواب کے رنگ میں چھوٹے چھوٹے رسالے شائع کئے جائیں جس طرح پکّی روٹی یا اس قسم کی پنجابی کتابیں موجود ہیں ایسی کتابیں اِس مقصد کے لئے بہت مفید ہو سکتی ہیں اِس لئے پنجابی میں، اُردو میں، نظم میں نثر میں ایسی کتابیں لوگوں کے ذہن نشین کی جائیں کہ فلاں موقع پہ کیا کرنا چاہیئے فلاں بات یوں کرنی چاہیئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی بعثت کی اصل غرض جو آپ کو الہام میں بتائی گئی یہی ہے کہ یحی الدین ویقیم الشریعہ کہ وہ دین کو زندہ اور شریعت کو قائم کرے گا۔"

تحریکِ جدید کے مطالبات میں سے ایک مطالبہ یہ ہے کہ اسلامی تعلیم اور اسلامی تمدّن کو رائج کیا جائے اور اس کے لئے جو مختلف ذرائع استعمال کئے جا سکتے ہیں ان میں سے ایک ذریعہ یہ ہے کہ اسلامی تعلیم اور اسلامی تمدّن سے لوگوں کو روشناس کرانے کے لئے چھوٹی چھوٹی نظم و نثر کی کتابیں لکھی اور عام کی جائیں۔ اگر آپ اہلِ قلم ہیں تو اِس جہاد میں ضرور حصّہ لیں۔

کاروانِ اسلام

لائبیریا میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم مولوی رشید الدین صاحب مبلغ انچارج لائبیریا)

احمدیہ مسلم مشن لائبیریا کے زیرِ اہتمام ۱۴ مئی بروز ہفتہ ساڑھے سات بجے شب احمدیہ مسجد میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ ہینڈ بلز اور اعلانات کے ذریعہ جلسہ کی منادی کر دی گئی تھی چنانچہ جماعت کے دوستوں اور غانین و پاکستانی عام مسلمانوں کے علاوہ عیسائی اور PAGAN لوگ بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔

اس جلسہ کی صدارت لائبیریا کے سابق وزیر خارجہ جناب MOMOLU DUKULY نے فرمائی۔

آپ ملک کے پرانے اور ممتاز قانون دان ہیں اور ایک مشہور لاء فرم کے مالک ہیں۔ لائبیریا کے سرکاری اور عام حلقوں میں آپ کو بزرگانہ عزت و تکریم حاصل ہے پریذیڈنٹ ٹب مین مرحوم کے وقت میں آپ وزیر خارجہ تھے۔ آپ نے اپنے ملک کے کئی وفود کی اقوامِ متحدہ میں قیادت کی۔ جناب DUKULY کا تعلق ملک کے ایک ایسے قبیلہ سے ہے جو ماضی میں کسی وقت سوڈان سے ہجرت کر کے یہاں آیا اور لائبیریا میں اسلام کی اشاعت اور ترویج کا سبب بنا۔

مغرب و عشاء کی باجماعت نمازوں کے بعد جلسہ کی کارروائی تلاوتِ قرآنِ مجید سے شروع ہوئی ایک افریقن احمدی نوجوان نے حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت بانیٔ جماعتِ احمدیہ علیہ السلام کے تصنیف فرمودہ عربی قصیدہ سے منتخب اشعار پڑھے۔ اس کے بعد خاکسار نے صدر اور مہمان مقررین کا سامعین سے تعارف کرایا۔ جلسہ سیرۃ النبیؐ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے خاکسار نے وضاحت کی کہ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کے لئے اُسوۂ حسنہ قرار دیا ہے نیز فرمایا ہے کہ اگر تم میری محبت اور خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہو تو میرے رسول کی پیروی کرو۔ اس لئے ہمارے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلو بار بار سامنے لا کر ذہنوں میں مستحضر رکھیں تاکہ ان کی پیروی کر کے ہم فلاحِ دارین حاصل کر سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ جماعتِ احمدیہ سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کو کسی خاص تاریخ سے مختص نہیں کرتی

بلکہ مناسب حالات میں بار بار یہ جلسے منعقد کرنے پر زور دیتی ہے تاکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ سے لوگ زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھا سکیں۔

جلسہ کی پہلی تقریر مکرم چوہدری عابد علی صاحب عابد ایم۔ کام کی تھی۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے ابتدائی دور پر مشتمل مشکل حالات کا ذکر کیا اور بتایا کہ دُنیا داروں کا یہ پرانا دستور رہا ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے جب کبھی کوئی فرستادہ ان کی اصلاح کے لئے بھیجا جاتا ہے تو وہ اس کی مخالفت پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں اور اُسے اور اُس کی جماعت کو مٹانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے لیکن اللہ تعالیٰ انجام کار اسے کامیاب و کامران بنا دیتا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ سب انبیاء کے سرتاج اور سردار تھے اس لئے آپ کی مخالفت بھی انتہائی شدید تھی۔ آپ کے ساتھیوں کو مار پیٹ اور لوٹ کھسوٹ کے علاوہ مکہ کی گلیوں میں گھسیٹ کر اذیت پہنچائی گئی۔ دہکتی آگ پر لٹایا گیا۔ انہیں وطن چھوڑ کر دوسرے ملکوں کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور کیا گیا۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بے شمار اذیتیں دی گئیں۔ یہاں تک کہ آپ کو اپنے صحابہؓ اور افرادِ خاندان کے ہمراہ شعب ابی طالب میں محصور ہونا پڑا جہاں کفارِ مکہ نے متواتر تین سال تک بائیکاٹ کر کے بھوک پیاس کے علاوہ طرح طرح کی تکالیف آپ کو پہنچائیں لیکن مشکلات کے اس دور میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر و تحمل اور استقامت کا ایسا اعلیٰ نمونہ قائم فرمایا کہ جس کی مثال دُنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ حضورؐ کا یہ اُسوہ مشکل حالات میں ہمارے لئے مشعلِ راہ ہے اور اس پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم غلام رسول صاحب راشد نے اپنی تقریر میں حضور و رگذر اور محبت و شفقت کے بارہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے چند واقعات بیان کئے۔ آپ نے کہا کہ فتح مکہ کے موقع پر وہ مخالف جو حضورؐ اور آپؐ کے صحابہؓ کو دُکھ پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے اور آپؐ کے کئی صحابہؓ کے قاتل اور خود آپؐ کے جانی دشمن تھے ان کی زندگی کا مدار صرف نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے رحم و کرم پر تھا۔ اپنے جرائم کے لحاظ سے وہ تہ تیغ کرنے کے سزاوار تھے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو سراپا شفقت و رحمت تھے انہیں لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ کہہ کر معاف فرما دیا۔ آپ نے کہا کہ فتح مکہ کے وقت ہی حضورؐ نے فرمایا تھا کہ جو کوئی حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جو افریقہ کے باشندے تھے) کے جھنڈے تلے پناہ لے گا وہ محفوظ رہے گا۔ حضورؐ کے اس ارشاد نے ایک طرف کفارِ مکہ کے لئے ایک پناہ گاہ مہیا فرما دی اور دوسری طرف حضرت بلالؓ کے لئے جنہیں یہی کفار پاؤں میں رسی ڈال کر گھسیٹا کرتے تھے عزت و تکریم کا مقام پیدا فرما دیا۔ اسلامی تاریخ

کا یہ واقعہ آج ہر افریقین مسلمان کے لئے باعثِ عزت
و افتخار ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس تقریر کے بعد ایک غیر از جماعت پاکستانی
دوست نے ایک اُردو نعت خوش الحانی سے پڑھی
افریقین دوست ان کی سُریلی آواز سے بہت محظوظ
ہوئے۔ بعد ازاں ہمارے سکھ دوست جناب سردار
گورچرن سنگھ صاحب بگّہ ایم۔ ایس سی نے تقریر
فرمائی۔ آپ امرتسر کے ایک بااثر زمیندار خاندان
سے تعلق رکھتے ہیں۔ تقسیم سے پہلے آپ کا خاندان
ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور میں آباد تھا۔ مشرقی پاکستان
میں آپ ایک کامیاب فرم کے پروپرائٹر اور وسیع
اثر و رسوخ کے مالک ہیں۔ تقریر شروع کرتے
ہوئے آپ نے فرمایا کہ غیر مسلم ہونے کے باوجود
ابتداءً مسلمان ماحول میں رہائش اور بعد ازاں
ہندوستان میں جماعتِ احمدیہ کے مرکز قادیان
سے قُرب اور تعلقات کی وجہ سے ہماری زندگی
اور خیالات اسلام سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ میں
حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) کا بہت
مدّاح ہوں۔ آپؐ نے بہت سی معدوم انسانی
قدروں کو از سرِ نو جاری فرمایا اور ایک جاہل قوم
کو اخلاقی اقدار کی بلندیوں پر پہنچا دیا۔ انسان کی
غلامی ختم کرنے کے سلسلہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم کے کارناموں کا آپ نے خصوصیت سے ذکر
فرمایا اور کہا کہ دُنیا بھر میں غلامی مٹانے والے نیک دل
لوگوں میں سے پیغمبرِ اسلام (صلی اللہ علیہ وسلم) کو

میں سب سے زیادہ کامیاب لیڈر یقین کرتا ہوں۔
اسلامی تعلیمات کے سلسلہ میں آپ نے حضرت
مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی
فلاسفی" کا خاص طور پر ذکر کیا۔ آپ نے کہا کہ حال
ہی میں مشرقی افریقہ کے ذریعہ مجھے یہ کتاب حاصل
ہوئی۔ اِس کتاب نے اسلام کی قدر میرے دل میں
بہت بڑھا دی ہے۔

آپ نے جماعتِ احمدیہ کو ایک کامیاب
مذہبی اور رُوحانی تحریک قرار دیا جو دُنیا بھر میں
اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا کام سرانجام دے رہی ہے
آپ نے کہا کہ ایک طرف "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں
بیان کردہ دلکش اسلامی تعلیم و اقدار اور دوسری طرف
اسلام کی اشاعت کے سلسلہ میں جماعتِ احمدیہ کی
جدّوجہد دونوں کو بیک وقت مدِّنظر رکھتے ہوئے یہ
بات اب کچھ بعید از قیاس معلوم نہیں ہوتی کہ مستقبل
میں دُنیا کا غالب مذہب اسلام ہی ہوگا۔

خاکسار نے اپنی تقریر میں نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف ادوار کا اجمالاً ذکر کیا
اور بتایا کہ آپ کی زندگی کا ہر دَور انسانیت کے
لئے ایک کامل اُسوہ مہیا کرتا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے
آپ کی زندگی کو لوگوں کے لئے نمونہ بنانا تھا اسلئے
آپ کو مختلف حالات سے گزارا اور پھر ایسے انتظامات
مہیا فرمائے کہ آپ کے افعال، اقوال و افکار کا
مکمل ریکارڈ تیار ہو گیا اتنی تفصیل کے ساتھ کہ اسکی
نظیر ہمیں کسی اَور نبی کی زندگی کے بارہ میں نہیں ملتی

آپ کی زندگی ایک مکمل اور کھلی کتاب ہے جس سے ہمیں زندگی کے ہر مرحلہ پر ہدایت اور راہنمائی حاصل ہو سکتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسروں کی حکومت کے ماتحت کمزور حالت میں بھی دن گزارے اور ان حالات میں ان کی عائد کردہ پابندیوں اور پیدا کردہ مشکلات کو کمال صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کیا اور پھر جب اللہ تعالیٰ نے آپکو سارے عرب کا حاکم بنا دیا اور جب آپ کے جانی دشمنوں کی زندگیوں کا دارومدار آپ کے رحم و کرم پر تھا تو حضور کی طرف سے معافی و درگذر، شفقت و ہمدردی، نرمی و انکساری کے ایسے ایسے واقعات ظہور میں آئے کہ اُن اخلاقی بلندیوں کو دیکھ کر انسانی عقل ورطۂ حیرت میں پڑ جاتی ہے۔

آخر میں خاکسار نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان مقام کے بارہ میں جماعتِ احمدیہ کے نظریات پیش کئے۔ آیت خاتم النّبیین کی مختصر تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب انبیاء کے کمالات کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ حضورؐ افضل الرسل اور نبیوں کے سردار ہیں اور آپؐ کا افاضہ روحانی تاقیامت جاری ہے۔ اب روحانیت کا ہر مقام آپؐ کی اطاعت اور کامل پیروی سے ہی وابستہ ہے۔

اِس تقریب کی آخری تقریر صاحب صدر جناب مولوڈوکلی (MOMOLU DUKULY) سابق وزیر خارجہ لائبیریا کی تھی۔ ابتداءً آپ نے احمدیہ مسلم مشن سے اپنے تعلقات کا ذکر فرمایا۔ آپ نے کہا کہ جب سے لائبیریا میں مشن قائم ہوا ہے مجھے اس کے تبلیغی کام کی وجہ سے اس سے دلچسپی رہی ہے اور جب کبھی بھی مشن کو قانونی خدمت کی ضرورت پیش آئی مجھے یہ سرانجام دے کر ہمیشہ خوشی محسوس ہوئی۔ آپ نے بیان کیا کہ قریباً بیس سال پہلے لائبیریا (جہاں عیسائی ہر شعبہ پر چھائے ہوئے ہیں) میں مسلمانوں کی حالت یہ تھی کہ لوگ اپنے آپ کو مسلمان کہلانے میں شرم محسوس کرتے تھے۔ اسلام کو پسماندہ اور جاہل لوگوں کا مذہب خیال کیا جاتا تھا۔ خود مسلمانوں میں نہ تعلیم تھی نہ اتنی مذہبی واقفیت کہ وہ لوگوں کو اسلام کی خوبیاں بتا سکیں لیکن جب احمدیہ مشن قائم ہونے کے بعد پاکستان سے مبلغینِ اسلام یہاں آئے تو انہوں نے اسلام کی اعلیٰ تعلیم سے لوگوں کو روشناس کرایا۔ باقاعدگی سے اخبارات میں مضامین، ریڈیو و ٹیلیویژن پر تقاریر کے ذریعہ اسلام کی خوبیاں بیان کیں تو مسلمانوں کے سر فخر سے بلند ہونے شروع ہوئے اور اس پندرہ بیس سال کے مختصر عرصہ میں اب یہ حال ہے کہ نہ صرف یہ کہ مسلمان کہلانے میں لوگ کوئی عار محسوس نہیں کرتے بلکہ اس میں فخر محسوس کرنے لگے ہیں اور سرکاری حلقوں میں بھی جہاں کہ پہلے صرف عیسائی پادریوں کو ہی رسائی حاصل تھی مسلمان لیڈروں کو عزت و تکریم ملنی شروع ہو گئی ہے۔ گذشتہ سال یہاں جاری ہونے والے جماعتِ احمدیہ کے دو ابتدائی اور ایک ہائر سیکنڈری سکولوں کی طرف اشارہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرتے ہوئے سابق وزیرِ خارجہ نے کہا کہ اب جبکہ مشن کی طرف سے تعلیمی ادارے یہاں کھلنے شروع ہو گئے ہیں مسلمانوں کے لئے ترقی کی نئی راہیں کھل گئی ہیں اور وہ اپنے دین کو خطرہ میں ڈالے بغیر تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں یہ بات مسلمانوں کی ترقی میں سدِّ راہ بنی رہی ہے کہ اس ملک میں تمام تعلیمی ادارے عیسائی مشنوں کے تھے اور ان میں تعلیم کے حصول کے لئے انہیں بپتسمہ لینا پڑتا تھا۔ اس لئے مسلمان اپنے بچوں کو تعلیم دلانے سے احتراز کرتے تھے[1]۔ اب مسلمان تعلیمی اداروں کی وجہ سے یہ مشکل دور ہو جائے گی اور مسلمان بچے دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حاصل کر سکیں گے۔

تبلیغِ اسلام کے سلسلہ میں آپ نے جماعتِ احمدیہ کی سرگرمیوں کو بہت سراہا اور اسلام کے روشن مستقبل پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اب دن بدن اسلام ترقی کر رہا ہے اور مسلمانوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں عام انسان کی بھلائی کے لئے جو کام سرانجام دئے وہ بے نظیر ہیں حضورؐ نے غلامی کو ختم کیا۔ امیر و غریب کو ایک دوسرے کے قریب لائے۔ ناداروں، یتیموں اور بیواؤں کی امداد کے لئے انتظام فرمایا۔ آپ نے اس بات پر زور دیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عام انسان کی فلاح و بہبود کے لئے جو بے مثال نمونہ قائم فرمایا ہم سب کا فرض ہے کہ اس پر عمل پیرا ہوں اور اسے دنیا کے سامنے پیش کریں تاکہ لوگ اس کی پیروی کر کے ایک دوسرے کی خدمت کرنے لگ جائیں۔ انسانوں کی باہمی نفرت و کدورت دور ہو کر سب کے دل محبت و پیار سے بھر جائیں۔

جلسہ دعا پر ختم ہوا۔ اس موقع پر مہمان مقررین اور بعض چیدہ سامعین کو قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قصیدہ میں سے منتخب اشعار بمعہ انگریزی ترجمہ اس موقع کے لئے خاص طور پر طبع کرائے گئے تھے جنہیں وسیع پیمانہ پر تقسیم کیا گیا۔

اس جلسہ میں پریس کے نمائندے بھی شریک ہوئے۔ ان کی مرتّب کردہ رپورٹ یہاں کے سب سے اہم اخبار LIBERIAN STAR میں بہت نمایاں طور پر شائع ہوئی اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

"سابق وزیرِ خارجہ عزت مآب جناب MOMOLU DUKULY نے احمدیہ مسلم مشن لائبیریا کو ایک ترقی یافتہ تعلیمی اور مذہبی تنظیم قرار دیتے ہوئے اس کے کاموں کی بہت تعریف کی۔ لائبیرین سوسائٹی کی عام روحانی ترقی اور خصوصاً اس ملک میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت اور سربلندی کے لئے

---

[1] آپ نے کہا کہ ماحول اور عیسائی اداروں میں تعلیم کا نتیجہ ہے کہ میرا نام MUHAMMAD MOMOLU کی بجائے DUKULY DUKULY بن گیا۔

جماعتِ احمدیہ نے جو اہم کردار ادا کیا ہے آپ نے اس کا پُرجوش انداز میں ذکر کیا۔ آنریبل DUKULY نے ان خیالات کا اظہار گذشتہ ہفتہ کے دن احمدیہ مسجد رلنج سٹریٹ منرووِیا میں منعقد ہونے والی سیرۃ النبی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

جناب DUKULY نے جو بطور ایک قابل قانون دان ماضی میں احمدیہ مشن کی آنریری خدمت سرانجام دیتے رہے ہیں آئندہ بھی بوقتِ ضرورت اپنی خدمات جاری رکھنے کا یقین دلایا۔

اِس سے قبل انچارج مشن رشید الدین نے حاضرینِ جلسہ کو پیغمبرِ اسلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اُسوۂ حسنہ کو پورے طور پر اپنانے کی تلقین کی۔ احمدی مبلغ نے حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی زندگی کو ایک کھلی کتاب قرار دیا۔ آپ نے اسلام کے اُن مشکل ایام کا وضاحت سے ذکر کیا جبکہ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی پیروکار اقلیت کو بُت پوجنے والی دشمن اکثریت نے اپنی سوسائٹی سے الگ کر دیا اور انہیں ہر قسم کا دُکھ اور اذیت پہنچائی۔ آپ نے حاضرین کو بتایا کہ دُنیا بھر میں غلبۂ اسلام کا وقت قریب آرہا ہے اِس لئے اُنکا فرض ہے کہ وہ پُورے طور پر اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دُنیا کے لئے نمونہ بنیں۔

اِس موقع پر جناب گورچرن سنگھ گل جو لائبیریا میں GITCO فرم کے مالک ہیں نے بھی تقریر کی۔ آپ نے جماعتِ احمدیہ کو دُنیا بھر میں ایک کامیاب اور قابلِ تعریف مذہبی تحریک قرار دیا۔ مسٹر گل نے جو مذہبی علوم کی گہری واقفیت رکھتے ہیں اور جن کا تعلق ہندوستان کے سکھ مذہب سے ہے مزید کہا کہ اسلام انسانیت میں اصلاحی انقلاب لانے کا سرچشمہ ثابت ہوا ہے اور اس نے ہماری زندگیوں کو بہت متاثر کیا ہے۔

اِس جلسہ سے جناب عابد علی عابد صاحب اور جناب جی۔ آر۔ آشنا صاحب نے بھی خطاب کیا۔"

(لائبیرین سٹار، ۱۷ جون ۱۹۷۵ء)

جلسہ کے جملہ انتظامات میں مکرم ذبیح اللہ صاحب فیضی نے بڑی دلچسپی سے حصّہ لیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور دیگر سب معاونین کو جزائے خیر دے۔

الفضل ربوہ
روزنامہ
ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار
اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔
(منیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ پر اے محسنِ نوعِ بشر لاکھوں سلام

اے شہنشاہِ دو عالم آپ پر لاکھوں سلام
افتخارِ ولدِ آدم آپ پر لاکھوں سلام
باعثِ تخلیقِ عالم آپ پر لاکھوں سلام
ظلِّ ذاتِ ربِّ اکرم آپ پر لاکھوں سلام
آپ پر اے مقتدا و مجتبیٰ لاکھوں سلام
آپ پر اے شافعِ روزِ جزا لاکھوں سلام

آپ ہیں فخرِ رسل محبوبِ ربِّ العالمیں
مظہرِ حق، صاحبِ لولاک ختم المرسلیں
رہنمائے جن و انساں، سرورِ دنیا و دیں
قاسم و یاسین و طٰہٰ، صادق الوعد و امیں
آپ پر ہوں روز و شب، صبح و مسا لاکھوں سلام
آپ پر اے تاجدارِ دوسرا لاکھوں سلام

اہلِ دنیا پر مرے آقا کرم فرمائیے
چشمِ رحمت سب پہ اے میرِ اُمم فرمائیے
دورِ دورِ ظلمت و جور و ستم فرمائیے
مومنوں کو پھر عطا لوح و قلم فرمائیے
آپ پر ہر لمحہ اے محبوبِ ربِّ لاکھوں سلام
آپ پر ہر آن اے ماہِ عرب لاکھوں سلام

قومِ مسلم پھر پریشاں حال اور لاچار ہے
شومئیِ قسمت سے باہم برسرِ پیکار ہے
آپ کی تائید و نصرت پھر اسے درکار ہے
ناخدائی آپ فرمائیں تو بیڑا پار ہے
آپ پر اے محسنِ نوعِ بشر لاکھوں سلام
آپ پر اے روکشِ شمس و قمر لاکھوں سلام

★ محمد صدیق امرتسری ایم۔اے

مبلغین کرام کے خطوط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد:۔

ایک جاپانی دوست MR. TOMINO کے گھر جاکر ان سے ملاقات کی۔ مذہبی گفتگو ہوتی رہی۔ اسلام کے بارہ میں انہوں نے متعدد سوالات پوچھے جن کے جوابات دئے گئے۔

۱۸ جولائی کو خاکسار جنوبی کوریا گیا اور ۲۳ جولائی کو واپس ٹوکیو آگیا۔ جنوبی کوریا میں قیام کے دوران کئی کورین جاپانی اور دیگر ممالک سے آئے ہوئے افراد سے اسلام کے بارہ میں بات چیت ہوئی۔ جاپان کے سفارت خانہ میں ایک ہندوستانی تاجر سے ملاقات ہوئی ان کو جماعت کے کاموں سے متعارف کروایا۔ SEOUL کے روٹری کلب کے سیکرٹری کو فون پر جماعت کی مساعی سے آگاہ کیا۔

ٹوکیو میں EAST GROUP کے اجلاسوں میں شرکت کی ہر اجلاس کے بعد جاپانیوں سے بات چیت کا اچھا موقع مل جاتا ہے اور اسلام کے بارہ میں بات چیت ہو جاتی ہے۔ ۳۱ جولائی کے اجلاس میں ایک جاپانی نوجوان MR. SASAKI سے بات چیت ہوئی۔ یہ اسلام سے کسی حد تک واقفیت رکھتے ہیں بلکہ جماعت کے نام سے بھی واقف ہیں۔ انہوں نے احمدیت کے بارہ میں مزید معلومات حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

تنزانیہ

مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق:۔

تنزانیہ میں ہر سال ملک بھر میں یکم جولائی سے ۷ جولائی تک یہاں کی سیاسی پارٹی ٹانو جس کی کوششوں سے ملک کو آزادی ملی کی سالگرہ کا ہفتہ منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر مختلف شہروں میں زبردست نمائشوں کا انعقاد ہوتا ہے۔ امسال بھی ہمیں دارالسلام، ٹانگا، موروگورو، کلوسا اور ٹبورا کی نمائشوں میں احمدیہ مسلم مشن کے بک سٹال لگانے کی توفیق ملی۔

دارالسلام میں بک سٹال کی جگہ کو عمدگی سے مزین کیا گیا جو کشش کا باعث بنی۔ اس میں مختلف زبانوں کا لٹریچر ترتیب کے ساتھ رکھا گیا۔ قرآن کریم کے سواحیلی، ڈچ، انگریزی وغیرہ زبانوں کے تراجم ایک ساتھ رکھے گئے جو ہر زائر کی توجہ کھینچنے کا باعث بنے رہے۔ اسی طرح اسلامی نماز کا سواحیلی، فرانسیسی اور گورمکھی زبانوں میں ترجمہ بھی سٹال کی زینت تھا۔ ایک سکھ نے گورمکھی ترجمہ خریدا۔

ایک بہت بڑے بورڈ پر دنیا کا نقشہ آویزاں تھا جس میں دنیا بھر میں احمدیہ مسلم مشنز دکھائے گئے تھے۔ ایک یورپین دیر تک نقشہ کو دیکھنے کے بعد کہنے لگا ڈنمارک میں آپ کا مشن ہے مگر نقشہ میں آپ نے نشان نہیں لگایا۔ اس پر فوراً وہاں نشان لگا دیا گیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ زائرین کس قدر گہری دلچسپی کے ساتھ ہمارے سٹال کو دیکھ رہے تھے۔ ایک اور بورڈ پر مختلف ممالک میں تبلیغی مساعی کی تصاویر لگائی گئی تھیں۔ ایک دیوار پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی بڑی بڑی تصاویر آویزاں کی گئیں۔ حضور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علیہ السلام کی فوٹو کے دائیں بائیں حضورؑ کے مندرجہ ذیل اشعار کا ترجمہ خاکسار نے سواحیلی اشعار میں کر کے جلی الفاظ میں لکھے ہے

کیوں عجب کرتے ہو گر میں آ گیا ہو کر مسیح
خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ بادِ بہار
آسماں بارد نشاں الوقت مے گوید زمیں
ایں دو شاہد از پئے من نعرہ زن چوں بیقرار

افریقن لوگ اِن اشعار کا سواحیلی ترجمہ بڑے شوق سے پڑھتے اور گروہ در گروہ افریقین حضورؑ کے دعویٰ کی بابت سوالات کرتے ان کو جوابات دیئے جاتے۔ ہزاروں نے ہمارا لٹریچر خرید امو قع پر حوالہ دکھانے کے لئے بخاری، مسلم اور بعض دیگر کتب رکھی ہوئی تھیں۔ مکہ مکرمہ سے شائع ہونے والا انگریزی "ترجمۃ القرآن" جس میں بالوضاحت وفاتِ مسیح کا ذکر ہے اور بیروت سے چھپنے والی کتاب "کتاب ختم الانبیاء" جس میں لکھا ہے کہ خاتم النبیین کی تشریح "آخری نبی" کرنا غلط ہے بھی رکھی ہوئی تھیں۔

جو جوابات دیتے وقت بہت مدد ثابت ہوئیں ؂

ماہنامہ ربوہ
الفرقان

کے مدیر شہیر مولانا ابوالعطاء صاحب کی شخصیت اس پرچے کی افادیت کی ضامن ہے

سالانہ چندہ دس روپے

مفید اور مؤثر دوائیں

نورِ کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مرد سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس بیس روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

شہزین

شہزین

مرضِ اسہال کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ٭ ٹنڈو محمد خان ٭ گوجرانوالہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجی نرخوں پر

خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور

فون نمبر ۶۴۵۰۰

کو یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah